بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

6819

سورۃ الحدید (57)

آیت نمبر (26 تا 29)

ترجمہ

وَ لَقَدۡ اَرۡسَلۡنَا	نُوۡحًا وَّ اِبۡرٰہِیۡمَ	وَ جَعَلۡنَا فِیۡ ذُرِّیَّتِہِمَا	النُّبُوَّۃَ وَ الۡکِتٰبَ
اور بیشک ہم بھیج چکے	نوحؑ اور ابراہیمؑ کو	اور ہم نے رکھ دیا ان دونوں کی اولاد میں	نبوت اور کتاب

فَمِنۡہُمۡ مُّہۡتَدٍ ۚ	وَ کَثِیۡرٌ مِّنۡہُمۡ	فٰسِقُوۡنَ ﴿۲۶﴾	ثُمَّ قَفَّیۡنَا	عَلٰۤی اٰثَارِہِمۡ
توان میں سے ہدایت پانے والے (بھی) ہیں	اور اکثر ان میں سے	نافرمانی کرنے والے ہیں	پھر ہم نے پیچھے بھیجا	ان کے نقوش قدم پر

بِرُسُلِنَا	وَ قَفَّیۡنَا	بِعِیۡسَی ابۡنِ مَرۡیَمَ	وَ اٰتَیۡنٰہُ الۡاِنۡجِیۡلَ ۬	وَ جَعَلۡنَا فِیۡ قُلُوۡبِ الَّذِیۡنَ
اپنے رسولوں کو	اور ہم نے پیچھے بھیجا	عیسیٰؑ ابن مریم کو	اور ہم نے دی ان کو انجیل	اور ہم نے رکھ دیا ان کے دلوں میں جنہوں نے

اتَّبَعُوۡہُ	رَاۡفَۃً وَّ رَحۡمَۃً ؕ	وَ رَہۡبَانِیَّۃَ	ابۡتَدَعُوۡہَا	مَا کَتَبۡنٰہَا عَلَیۡہِمۡ
پیروی کی انؑ کی	نرمی اور مہربانی	اور ترکِ دنیا کو!	انہوں نے ایجاد کیا اس (بدعت) کو	ہم نے فرض نہیں کیا تھا اسے ان پر

اِلَّا ابۡتِغَآءَ رِضۡوَانِ اللّٰہِ	فَمَا رَعَوۡہَا	حَقَّ رِعَایَتِہَا ۚ
(انہوں نے ایجاد نہیں کیا اسے) مگر اللہ کی رضا کی جستجو کے لیے	پھر انہوں نے نباہا نہیں اس (بدعت) کو	جیسا اس کو نباہنے کا حق ہے

فَاٰتَیۡنَا	الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا مِنۡہُمۡ	اَجۡرَہُمۡ ۚ	وَ کَثِیۡرٌ مِّنۡہُمۡ	فٰسِقُوۡنَ ﴿۲۷﴾
تو ہم نے دیا	ان کو جو ایمان لائے ان میں سے	ان کا اجر	اور اکثر ان میں سے	نافرمانی کرنے والے ہیں

یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوا	اتَّقُوا اللّٰہَ	وَ اٰمِنُوۡا بِرَسُوۡلِہٖ	یُؤۡتِکُمۡ	کِفۡلَیۡنِ
اے لوگو جو ایمان لائے	تم لوگ تقویٰ اختیار کرو اللہ کا	اور ایمان لاؤ اس کے رسول پر	تو وہ دے گا تم لوگوں کو	دو حصے

مِنۡ رَّحۡمَتِہٖ	وَ یَجۡعَلۡ لَّکُمۡ نُوۡرًا	تَمۡشُوۡنَ بِہٖ	وَ یَغۡفِرۡ لَکُمۡ ؕ
اپنی رحمت میں سے	اور وہ بنائے گا تمہارے لیے ایک ایسا نور	تم لوگ چلو (پھرو) گے جس کے ساتھ	اور وہ بخش دے گا تمہارے لیے (گناہوں کو)

وَ اللّٰہُ غَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ ﴿۲۸﴾ ۙ	لِّئَلَّا یَعۡلَمَ اَہۡلُ الۡکِتٰبِ	اَلَّا یَقۡدِرُوۡنَ
اور اللہ بے انتہا بخشنے والا ہمیشہ رحم کرنے والا ہے	تاکہ نہ جانیں اہل کتاب	کہ وہ قدرت نہیں رکھتے

عَلٰی شَیۡءٍ	مِّنۡ فَضۡلِ اللّٰہِ	وَ اَنَّ الۡفَضۡلَ	بِیَدِ اللّٰہِ
کسی چیز پر	اللہ کے فضل میں سے	اور یہ کہ کل کا کل فضل	اللہ کے ہاتھ میں ہے

یُؤۡتِیۡہِ	مَنۡ یَّشَآءُ ؕ	وَ اللّٰہُ ذُو الۡفَضۡلِ الۡعَظِیۡمِ ﴿۲۹﴾ ع
وہ دیتا ہے اسے (فضل کو)	اس کو جسے وہ چاہتا ہے	اور اللہ عظیم فضل والا ہے

6819

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

سورۃ المجادلہ (58)

آیت نمبر (1 تا 10)

ترجمہ

قَدۡ سَمِعَ اللّٰہُ	قَوۡلَ الَّتِیۡ	تُجَادِلُكَ	فِیۡ زَوۡجِهَا
سن لی ہے اللہ نے	اس خاتون کی بات جو	حجت کرتی ہے آپؐ سے	اپنے جوڑے (شوہر کے بارے میں)

وَتَشۡتَكِیۡۤ	اِلَی اللّٰہِ ۖ	وَاللّٰہُ یَسۡمَعُ	تَحَاوُرَكُمَا ؕ	اِنَّ اللّٰہَ
اور وہ شکوہ کرتی ہے	اللہ سے	اور اللہ سن رہا ہے	تم دونوں کے باہمی گفتگو کرنے کو	یقیناً اللہ

سَمِیۡعٌۢ بَصِیۡرٌ ۱	اَلَّذِیۡنَ	یُظٰهِرُوۡنَ	مِنۡكُمۡ	مِّنۡ نِّسَآئِهِمۡ
ہمیشہ سننے والا دیکھنے والا ہے	وہ لوگ جو	ماں کہہ بیٹھتے ہیں	تم میں سے	اپنی عورتوں (بیویوں) میں سے (کسی کو)

مَّا هُنَّ	اُمَّهٰتِهِمْ ؕ	اِنْ اُمَّهٰتُهُمْ	اِلَّا الّٰٓـئِيْ	وَلَدْنَهُمْ ؕ	وَاِنَّهُمْ لَيَقُوْلُوْنَ
نہیں ہے وہ خواتین	ان کی مائیں	نہیں ہیں ان کی مائیں	سوائے ان کے جنہوں نے	جنا ان کو	اور بیشک وہ لوگ یقیناً کہتے ہیں

مُنْكَرًا	مِّنَ الْقَوْلِ	وَزُوْرًا ؕ	وَاِنَّ اللّٰهَ	لَعَفُوٌّ	غَفُوْرٌ ۝۲
ایک برائی	بات میں سے	اور ایک جھوٹ	اور بیشک اللہ	یقیناً بے انتہا درگزر کرنے والا	بے انتہا بخشنے والا ہے

وَالَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ	مِنْ نِّسَآئِهِمْ	ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ	لِمَا	قَالُوْا
اور جو لوگ ماں کہہ بیٹھتے ہیں	اپنی عورتوں میں سے	پھر وہ دوبارہ کرتے ہیں	وہ جس کے لیے	انہوں نے کہا تھا

فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ	مِّنْ قَبْلِ اَنْ	يَّتَمَآسَّا ؕ	ذٰلِكُمْ	تُوْعَظُوْنَ
تو ایک گردن کا آزاد کرنا ہے	اس سے پہلے کہ	وہ دونوں ایک دوسرے کو چھوئیں	یہ (وہ ہے)	تو لوگوں کو نصیحت کی جاتی ہے

بِهٖ ؕ	وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرٌ ۝۳	فَمَنْ	لَّمْ يَجِدْ
جس کے ذریعے سے	اور اللہ اس سے جو تم کرتے ہو	ہمیشہ باخبر ہے	پھر وہ جو	نہ پائے (گردن آزاد کرنے کو)

فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ	مِنْ قَبْلِ اَنْ	يَّتَمَآسَّا ۚ	فَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ
تو لگاتار دو مہینے کے روزے رکھنا ہے (اس کے لیے)	اس سے پہلے کہ	وہ دونوں ایک دوسرے کو چھوئیں	پھر وہ جو (اس کی) طاقت نہیں رکھتا

فَاِطْعَامُ سِتِّيْنَ مِسْكِيْنًا ؕ	ذٰلِكَ	لِتُؤْمِنُوْا	بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ؕ
تو (اس کے لیے) ساٹھ مسکینوں کا کھانا کھلانا ہے	یہ (اس لیے)	تاکہ تم لوگ ایمان رکھو	اللہ پر اور اس کے رسول پر

وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ؕ	وَلِلْكٰفِرِيْنَ	عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝۴
اور یہ اللہ کی (مقرر کردہ) حدیں ہیں	اور (ان کا) انکار کرنے والوں کے لیے	ایک دردناک عذاب ہے

اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَآدُّوْنَ	اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ	كُبِتُوْا	كَمَا كُبِتَ الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ
بیشک جو لوگ مخالفت کرتے ہیں	اللہ اور اس کے رسول کی	وہ نامراد کیے گئے	جیسے کہ نامراد کیے گئے وہ لوگ جو	ان سے پہلے تھے

وَقَدْ اَنْزَلْنَآ	اٰيٰتٍ بَيِّنٰتٍ ؕ	وَلِلْكٰفِرِيْنَ	عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝۵ ۚ
حالانکہ ہم اتار چکے تھے	واضح نشانیاں	اور انکار کرنے والوں کے لیے	ایک ذلیل کرنے والا عذاب ہے

يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ	جَمِيْعًا	فَيُنَبِّئُهُمْ	بِمَا عَمِلُوْا ؕ	اَحْصٰىهُ اللّٰهُ
جس دن اٹھائے گا ان کو اللہ	سب کے سب کو	پھر وہ جتا دے گا ان کو	وہ جو انہوں نے عمل کیے	شمار پورا کیا اس کا اللہ نے

وَنَسُوْهُ ؕ	وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	شَهِيْدٌ ۝۶ ع
اور یہ لوگ بھول گئے اس کو	اور اللہ ہر چیز پر	گواہ ہے

ترکیب

(آیت۔7) نَجْوٰی مضاف ہے اور ثَلٰثَةٍ اس کا مضاف الیہ ہونے کی وجہ سے حالتِ جر میں ہے۔ خَمْسَةٍ۔ اَدْنٰی اور اَكْثَرَ، یہ تینوں بھی نَجْوٰی کا مضاف الیہ ہیں اور حالت جر میں ہیں۔ اَكْثَرَ غیر منصرف ہے اس لیے حالت جر میں بھی اَكْثَرَ ہی رہے گا۔ (آیت۔۸) حَيَّوْكَ دراصل مادہ ''ح ی ی'' سے باب تفعیل میں فعل ماضی کا جمع مذکر غائب کا صیغہ حَيَّيُوْا ہے قاعدے کے مطابق لام کلمہ کی یا گری تو حَيَّوْا استعمال ہوتا ہے۔ آگے ضمیر مفعولی کے آرہی ہے اس لیے واو الجمع کا الف بھی گرا ہوا ہے۔ اسی طرح اس کے مضارع کا واحد مذکر غائب کا صیغہ يُحَيِّيُ بنتا ہے جو قاعدے کے مطابق تبدیل ہو کر يُحَيِّيْ استعمال ہوتا ہے۔ اس پر لَمْ داخل ہونے کی وجہ سے یہ مجزوم ہوا تو لام کلمہ کی یا گر گئی اس لیے يُحَيِّكَ استعمال ہوا۔ (آیت۔۹) فَلَا تَتَنَاجَوْا باب تفاعل کے مضارع تَتَنَاجَوْنَ سے فعل نہی ہے۔ اس لیے اس کا نون اعرابی گرا ہوا ہے، جبکہ تَنَاجَوْا اس سے فعل امر ہے۔ اس لیے اس کی علامت مضارع کی تا گری ہوئی ہے۔ (آیت۔۱۰) لَيْسَ کی خبر بِضَآرِّهِمْ ہے۔ اس کا اسم هُوَ محذوف ہے، جو کہ اَلنَّجْوٰی کے لیے بھی ہو سکتا ہے۔ اور اَلشَّيْطٰنِ کے لیے بھی۔ مفہوم میں اس سے کوئی خاص فرق نہیں پڑتا۔

اَلَمْ تَرَ	اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ	مَا فِي السَّمٰوٰتِ	وَمَا فِي الْاَرْضِ ط	مَا يَكُوْنُ
کیا تو نے غور نہیں کیا	کہ اللہ جانتا ہے	اس کو جو آسمانوں میں ہے	اور اس کو (بھی) جو زمین میں ہے	نہیں ہوتی

مِنْ نَّجْوٰی ثَلٰثَةٍ	اِلَّا هُوَ	رَابِعُهُمْ	وَلَا خَمْسَةٍ	اِلَّا هُوَ	سَادِسُهُمْ
کسی تین کی کوئی بھی سرگوشی	مگر وہ (اللہ)	ان کا چوتھا ہوتا ہے	اور نہ کسی پانچ کی (سرگوشی)	مگر وہ (اللہ)	ان کا چھٹا ہوتا ہے

وَلَا اَدْنٰی مِنْ ذٰلِكَ	وَلَا اَكْثَرَ	اِلَّا هُوَ مَعَهُمْ	اَيْنَ مَا	كَانُوْا ج	ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ
اور نہ اس سے کم کی (سرگوشی)	اور نہ زیادہ کی (سرگوشی)	مگر وہ ان کے ساتھ ہوتا ہے	جہاں کہیں بھی	وہ لوگ ہوں	پھر وہ جتلا دے گا ان کو

بِمَا عَمِلُوْا	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ط	اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ	عَلِيْمٌ ⑦	اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ
وہ جو انہوں نے عمل کیا	قیامت کے دن	بیشک اللہ ہر چیز کا	علم رکھنے والا ہے	کیا تو نے غور نہیں کیا ان کی طرف جن کو

نُهُوْا	عَنِ النَّجْوٰی	ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ	لِمَا نُهُوْا عَنْهُ	وَيَتَنٰجَوْنَ
منع کیا گیا	سرگوشی کرنے سے	پھر وہ دوبارہ کرتے ہیں	وہی ان کو روکا گیا جس سے	اور باہم سرگوشیاں کرتے ہیں

بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ	وَمَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ ز	وَاِذَا جَآءُوْكَ	حَيَّوْكَ
گناہ اور زیادتی کے بارے میں	اور ان رسولؐ کی نافرمانی کے بارے میں	اور جب یہ لوگ آتے ہیں آپؐ کے پاس	دعا دیتے (سلام کرتے) ہیں آپ کو

بِمَا	لَمْ يُحَيِّكَ بِهِ اللّٰهُ لا	وَيَقُوْلُوْنَ فِيْ اَنْفُسِهِمْ	لَوْلَا يُعَذِّبُنَا اللّٰهُ	بِمَا نَقُوْلُ ط
اس (لفظ) سے	دعا نہیں دی آپ کو جس سے اللہ نے	اور کہتے ہیں اپنے جیوں میں	کیوں نہیں عذاب دیتا ہم کو اللہ	بسبب اس کے جو ہم کہتے ہیں

حَسْبُهُمْ جَهَنَّمُ ج	يَصْلَوْنَهَا ج	فَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ⑧	يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
کافی ہے ان کو جہنم	وہ لوگ گریں گے اس میں	تو کتنی بری ہے (وہ) لوٹنے کی جگہ	اے لوگو جو ایمان لائے

اِذَا تَنَاجَيْتُمْ	فَلَا تَتَنَاجَوْا	بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ	وَمَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ
جب کبھی تم لوگ آپس میں سرگوشی کرو	تو سرگوشی مت کرو	گناہ اور زیادتی کے بارے میں	اور ان کے رسولؐ کی نافرمانی کے بارے میں

وَتَنَاجَوْا	بِالْبِرِّ وَالتَّقْوٰی ط	وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِیْٓ	اِلَیْهِ تُحْشَرُوْنَ ⑨ 6819
اور آپس میں سرگوشی کرو	نیکی اور تقویٰ کے بارے میں	اور تقویٰ اختیار کرو اس اللہ کا	جس کی طرف تم لوگ اکٹھا کیے جاؤ گے

اِنَّمَا النَّجْوٰی	مِنَ الشَّیْطٰنِ	لِیَحْزُنَ	الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا	وَلَیْسَ بِضَآرِّهِمْ
کانا پھوسی تو بس	شیطان (کی طرف) سے ہے	تاکہ وہ غمگین کرے	ان لوگوں کو جو ایمان لائے	اور وہ نقصان پہنچانے والا نہیں ہے

شَیْـًٔا	اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ط	وَعَلَی اللّٰهِ	فَلْیَتَوَكَّلِ	الْمُؤْمِنُوْنَ ⑩
کچھ بھی	مگر اللہ کی اجازت سے	اور اللہ پر ہی	چاہیے کہ بھروسہ کریں	ایمان لانے والے

آیت نمبر (11 تا 13)

ترجمہ

ف س ح

(ف) فَسْحًا — وسعت دینا۔ کشادگی کرنا۔ زیر مطالعہ آیت۔ 11۔

اِفْسَحْ — فعل امر ہے تو وسعت دے۔ کشادگی کر۔ زیر مطالعہ آیت۔ 11

(تفعل) تَفَسُّحًا — بتکلف کشادگی پیدا کرنا۔

تَفَسَّحْ — فعل امر ہے۔ تو کشادگی پیدا کر۔ زیر مطالعہ آیت۔ 11۔

ترکیب

فعل امر فَافْسَحُوْا کا جواب امر ہونے کی وجہ سے یَفْسَحْ مجزوم ہوا ہے۔ آگے ملانے کے لیے اسے کسرہ دی گئی ہے۔ اسی طرح سے فَانْشُزُوْا کا جواب امر ہونے کی وجہ سے یَرْفَعْ مجزوم ہے۔ یَرْفَعْ کے مفعول اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اور اَلَّذِیْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ ہیں دَرَجٰتٍ اگر تمیز ہوتا تو دَرَجَةً آتا۔ اس سے معلوم ہوا کہ یہ یَرْفَعْ کا دوسرا مفعول ہے۔

ترجمہ

یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا	اِذَا قِیْلَ لَكُمْ	تَفَسَّحُوْا	فِی الْمَجٰلِسِ	فَافْسَحُوْا
اے لوگو جو ایمان لائے	جب کبھی کہا جائے تم لوگوں سے	تم لوگ کشادگی پیدا کرو	مجلسوں میں	تو تم لوگ کشادگی کرو

یَفْسَحِ اللّٰهُ لَكُمْ ج	وَاِذَا قِیْلَ انْشُزُوْا	فَانْشُزُوْا	یَرْفَعِ اللّٰهُ	الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ لا
تو کشادگی کرے گا اللہ تمہارے لیے	اور جب کبھی کہا جائے اٹھو	تو اُٹھ جاؤ	تو بلند کرے گا اللہ	ان لوگوں کو جو ایمان لائے تم میں سے

وَالَّذِیْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ	دَرَجٰتٍ ط	وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ	خَبِیْرٌ ⑪
اور ان کو جنہیں دیا گیا علم	درجات کو	اور اللہ اس سے جو تم لوگ کرتے ہو	ہمیشہ باخبر ہے

یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا	اِذَا نَاجَیْتُمُ الرَّسُوْلَ	فَقَدِّمُوْا	بَیْنَ یَدَیْ نَجْوٰىكُمْ
اے لوگو جو ایمان لائے	جب کبھی تم لوگ سرگوشی کرو ان رسولؐ سے	تو پیش کرو	اپنی سرگوشی کے سامنے (سے پہلے)

صَدَقَةً ط	ذٰلِكَ خَیْرٌ لَّكُمْ	وَاَطْهَرُ ط	فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا	فَاِنَّ اللّٰهَ
کوئی صدقہ	یہ بہتر ہے تمہارے لیے	اور زیادہ پاکیزہ ہے	پھر اگر تم لوگ نہ پاؤ (کوئی صدقہ)	تو بیشک اللہ

غَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ ﴿۱۲﴾	ءَاَشۡفَقۡتُمۡ	اَنۡ تُقَدِّمُوۡا	بَیۡنَ یَدَیۡ نَجۡوٰىكُمۡ
بے انتہا بخشنے والا ہمیشہ رحم کرنے والا ہے	کیا تم لوگ ڈر گئے	(اس سے) کہ تم لوگ پیش کرو	6819 اپنی سرگوشی سے پہلے

صَدَقٰتٍ ؕ	فَاِذۡ لَمۡ تَفۡعَلُوۡا	وَتَابَ اللّٰهُ عَلَیۡكُمۡ	فَاَقِیۡمُوا الصَّلٰوةَ
کچھ صدقات	پھر جب تم لوگ نہ کرو	اس حال میں کہ معاف کیا اللہ نے تمہیں	تو قائم کرو نماز کو

وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ	وَاَطِیۡعُوا اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ ؕ	وَاللّٰهُ خَبِیۡرٌۢ	بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۳﴾ ع
اور پہنچاؤ زکوٰۃ کو	اور اطاعت کرو اللہ کی اور اس کے رسول کی	اور اللہ باخبر ہے	اس سے جو تم لوگ کرتے ہو یا کرو گے

آیت نمبر (14 تا 19)

ترکیب

آیت۔14) یہاں تَوَلَّوۡا روگردانی کرنے کے معنی میں نہیں آیا ہے بلکہ دوست بنانے کے معنی میں ہے۔ استثناء کو چھوڑ کر عام قاعدہ یہ ہے کہ تَوَلّٰی کے ساتھ اگر کوئی مفعول مذکور نہ ہو یا عَنۡ کے صلہ کے ساتھ ہو تو اس کے معنی ہوتے ہیں ''منہ موڑنا۔ روگردانی کرنا'' اس لیے تَوَلّٰی کے معنی ہیں اس نے منہ موڑا۔ اور تَوَلّٰی عَنۡهُ کا مطلب ہے اس نے اس سے منہ موڑا۔ جبکہ دوستی کرنے کے معنی میں اس کا مفعول بنفسہٖ آتا ہے۔ جیسے یہاں قَوۡمًا بنفسہٖ آیا ہے۔ اس لیے اس کے معنی ہیں دوستی کرنا۔ حَلَفَ کے معنی ہیں قسم کھانا۔ جس کی قسم کھائی جائے اس پر بِ کا صلہ آتا ہے۔ حَلَفَ بِاللّٰهِ (اس نے اللہ کی قسم کھائی)۔ جس کو یقین دلانے کے لیے قسم کھائی جائے اس پر لِ کا صلہ آتا ہے۔ حَلَفَ لَهٗ (اس نے اس کے لیے قسم کھائی یعنی یقین دلانے کے لیے) جس بات پر قسم کھائی جائے اس پر عَلٰی کا صلہ آتا ہے۔

ترجمہ

اَلَمۡ تَرَ اِلَی الَّذِیۡنَ	تَوَلَّوۡا قَوۡمًا	غَضِبَ اللّٰهُ عَلَیۡهِمۡ ؕ	مَا هُمۡ مِّنۡكُمۡ
کیا تو نے غور کیا ان لوگوں کی طرف جنہوں نے	دوستی کی ایک ایسی قوم سے	غضب کیا اللہ نے جس پر	وہ لوگ نہیں ہیں تم میں سے

وَلَا مِنۡهُمۡ ۙ	وَیَحۡلِفُوۡنَ	عَلَی الۡكَذِبِ	وَهُمۡ یَعۡلَمُوۡنَ ﴿۱۴﴾	اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمۡ
اور نہ ان (کافروں) میں سے	اور وہ قسم کھاتے ہیں	جھوٹ بات پر	اس حال میں کہ وہ جانتے ہیں	تیار کیا اللہ نے ان کے لیے

عَذَابًا شَدِیۡدًا ؕ	اِنَّهُمۡ	سَآءَ مَا	كَانُوۡا یَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۵﴾	اِتَّخَذُوۡۤا	اَیۡمَانَهُمۡ جُنَّةً
ایک سخت عذاب	بیشک وہ لوگ!	برا ہے وہ جو	وہ لوگ کیا کرتے ہیں	انہوں نے بنایا	اپنی قسموں کو ایک ڈھال

فَصَدُّوۡا	عَنۡ سَبِیۡلِ اللّٰهِ	فَلَهُمۡ عَذَابٌ مُّهِیۡنٌ ﴿۱۶﴾	لَنۡ تُغۡنِیَ عَنۡهُمۡ	اَمۡوَالُهُمۡ وَلَاۤ اَوۡلَادُهُمۡ
پھر وہ رک گئے	اللہ کی راہ سے	تو ان کے لیے ایک ذلیل کرنے والا عذاب ہے	ہرگز کام نہ آئیں گے ان کے	ان کے اموال اور نہ ان کی اولاد

مِّنَ اللّٰهِ شَیۡـًٔا ؕ	اُولٰٓئِكَ اَصۡحٰبُ النَّارِ ؕ	هُمۡ فِیۡهَا خٰلِدُوۡنَ ﴿۱۷﴾	یَوۡمَ یَبۡعَثُهُمُ اللّٰهُ
اللہ سے کچھ بھی	وہ لوگ آگ والے ہیں	وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں	جس دن اٹھائے گا ان کو اللہ

جَمِیۡعًا	فَیَحۡلِفُوۡنَ	لَهٗ	كَمَا یَحۡلِفُوۡنَ لَكُمۡ	وَیَحۡسَبُوۡنَ
سب کے سب کو	پھر وہ لوگ قسم کھائیں گے	اس (اللہ) کے لیے	جیسے یہ قسم کھاتے ہیں تمہارے لیے	اور گمان کرتے ہیں

أَنَّهُمْ عَلٰى شَىْءٍ ؕ	أَلَآ	إِنَّهُمْ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ⑱	اِسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ	الشَّيْطٰنُ	فَأَنْسٰهُمْ 6819
کہ وہ لوگ کسی (بڑی) چیز پر ہیں	خبردار	یہ لوگ ہی جھوٹ کہنے والے ہیں	قابو پایا ان پر	شیطان نے	تو اس نے بھلا دی ان لوگوں کو

ذِكْرَ اللّٰهِ ؕ	أُولٰٓئِكَ حِزْبُ الشَّيْطٰنِ ؕ	أَلَآ إِنَّ حِزْبَ الشَّيْطٰنِ	هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ⑲
اللہ کی یاد	وہ لوگ شیطان کا جتھا ہیں	سن لو! شیطان کا جتھا	ہی خسارہ پانے والا ہے

آیت نمبر (20 تا 22)

ترجمہ

إِنَّ الَّذِيْنَ يُحَآدُّوْنَ	اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗٓ	أُولٰٓئِكَ فِى الْأَذَلِّيْنَ ⑳	كَتَبَ اللّٰهُ
بیشک جو لوگ مخالفت کرتے ہیں	اللہ اور اس کے رسول کی	وہ ذلیل ترین لوگوں میں ہیں	لکھ دیا اللہ نے

لَأَغْلِبَنَّ	أَنَا وَرُسُلِىْ ؕ	إِنَّ اللّٰهَ قَوِىٌّ عَزِيْزٌ ㉑	لَا تَجِدُ قَوْمًا
(کہ) میں لازماً غالب ہوں گا	میں بھی اور میرے رسول بھی	یقیناً اللہ قوی ہے بالادست ہے	تو نہیں پائے گا کسی ایسی قوم کو جو

يُّؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ	يُوَآدُّوْنَ	مَنْ	حَآدَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ	وَلَوْ كَانُوْٓا
ایمان لاتی ہو اللہ پر اور آخری دن پر	خیر خواہی کرتے ہوئے	اس کی جس نے	مخالفت کی اللہ اور اس کے رسول کی	اور اگرچہ وہ لوگ ہوں

اٰبَآءَهُمْ	أَوْ أَبْنَآءَهُمْ	أَوْ إِخْوَانَهُمْ	أَوْ عَشِيْرَتَهُمْ ؕ	أُولٰٓئِكَ
ان کے باپ دادا	یا ان کے بیٹے	یا ان کے بھائی	یا ان کی برادری کے	وہ لوگ ہیں

كَتَبَ	فِىْ قُلُوْبِهِمُ	الْإِيْمَانَ	وَأَيَّدَهُمْ	بِرُوْحٍ	مِّنْهُ ؕ
اس نے لکھ دیا	جن کے دلوں میں	ایمان	اور اس نے تائید کی ان کی	ایک ایسی روح (غیر مادی طاقت) سے جو	اس (کی طرف) سے تھی

وَيُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ	تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ	رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمْ
اور وہ داخل کرے گا ان کو ایسے باغات میں	بہتی ہوں گی جن کے دامن سے نہریں	ہمیشہ رہنے والے ان میں	راضی ہو اللہ ان سے

وَرَضُوْا عَنْهُ ؕ	أُولٰٓئِكَ حِزْبُ اللّٰهِ ؕ	أَلَآ إِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ	هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ㉒ ع
اور وہ لوگ راضی ہوئے اس سے	وہ لوگ اللہ کا لشکر ہیں	سن لو! اللہ کا لشکر	ہی مراد پانے والا ہے

6819

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

سورۃ الحشر (59)

آیت نمبر (1 تا 4)

وضاحت

(آیت۔2) مَّانِعَتُهُمۡ میں مَانِعَةٌ دراصل اسم فاعل مَانِعٌ کا مؤنث کا صیغہ مَانِعَةٌ ہے۔ اَنَّ کی خبر ہونے کی وجہ سے یہ حالت رفع میں ہے اور مضاف ہونے کی وجہ سے اس کی تنوین ختم ہوئی ہے۔ یہاں پر اسم الفاعل مَانِعَةٌ فعل کی طرح کام کر رہا ہے (دیکھیں آیت۔2/آیت:54،نوٹ۔1) اور حُصُوۡنُهُمۡ اُس کا فاعل ہونے کی وجہ سے حالت رفع میں ہے۔ حُصُوۡنٌ غیر عاقل کی جمع مکسر ہے۔ اس لیے اسم الفاعل مَانِعٌ (مذکر) کے بجائے مَانِعَةٌ (مؤنث) آیا ہے۔

ترجمہ

سَبَّحَ لِلّٰهِ	مَا فِی السَّمٰوٰتِ	وَمَا فِی الۡاَرۡضِ ۚ
تسبیح کرتا ہے اللہ کی	وہ جو (کچھ) آسمانوں میں ہے	اور وہ جو (کچھ) زمین میں ہے

وَهُوَ الۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ ①	هُوَ الَّذِیۡۤ اَخۡرَجَ	الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا	مِنۡ اَهۡلِ الۡکِتٰبِ	مِنۡ دِیَارِهِمۡ
اور وہ ہی بالادست ہے حکمت والا ہے	وہ، وہ ہے جس نے نکالا	ان کو جو کفر کر گئے	اہل کتاب میں سے	ان کے گھروں سے

لِاَوَّلِ الۡحَشۡرِ ؕ	مَا ظَنَنۡتُمۡ	اَنۡ یَّخۡرُجُوۡا	وَظَنُّوۡۤا	اَنَّهُمۡ	مَّانِعَتُهُمۡ
حشر کی پہل کے لیے	تمہیں گمان نہیں تھا	کہ وہ لوگ نکلیں گے	اور انہیں گمان تھا	کہ وہ (وہ) ہیں	جن کا بچاؤ کرنے والے ہیں

حُصُوۡنُهُمۡ	مِّنَ اللّٰهِ	فَاَتٰىهُمُ اللّٰهُ	مِنۡ حَیۡثُ	لَمۡ یَحۡتَسِبُوۡا ٭	وَقَذَفَ فِیۡ قُلُوۡبِهِمُ
ان کے قلعے	اللہ سے	تو پہنچا ان کے پاس اللہ	وہاں سے جہاں سے	انہیں خیال تک نہ تھا	اور اس نے ڈالا ان کے دلوں میں

الرُّعۡبَ	یُخۡرِبُوۡنَ	بُیُوۡتَهُمۡ بِاَیۡدِیۡهِمۡ	وَاَیۡدِی الۡمُؤۡمِنِیۡنَ ٭	فَاعۡتَبِرُوۡا یٰۤاُولِی الۡاَبۡصَارِ ②
رعب	تو وہ لوگ اجاڑتے تھے	اپنے گھروں کو اپنے ہاتھوں سے	اور مومنوں کے ہاتھوں سے	تو عبرت حاصل کرو اے بصیرت والو

وَلَوۡلَاۤ اَنۡ	کَتَبَ اللّٰهُ عَلَیۡهِمُ	الۡجَلَآءَ	لَعَذَّبَهُمۡ فِی الدُّنۡیَا ؕ
اور اگر نہ ہوتا کہ	لکھ دیا تھا اللہ نے ان پر	جلاوطن کیا جانا	تو وہ ضرور عذاب دیتا ان کو دنیا میں

وَلَهُمۡ فِی الۡاٰخِرَةِ	عَذَابُ النَّارِ ③	ذٰلِكَ بِاَنَّهُمۡ	شَآقُّوا اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ ۚ
اور ان کے لیے آخرت میں	آگ کا عذاب ہے	یہ اس سبب سے کہ انہوں نے	مخالفت کی اللہ اور اس کے رسول کی

وَمَنۡ یُّشَآقِّ اللّٰهَ	فَاِنَّ اللّٰهَ	شَدِیۡدُ الۡعِقَابِ ④
اور جو مخالفت کرے گا اللہ کی	(تو وہ یاد رکھے کہ) پھر اللہ	سزا دینے کا سخت ہے

6819

آیت نمبر (5 تا 10)

و ج ف

(ض)	وَجۡفًا	مضطرب ہونا۔ تیز دوڑنا۔
	وَاجِفٌ	اسم الفاعل ہے۔ مضطرب ہونے والا۔ دوڑنے والا۔ ﴿ قُلُوۡبٌ يَّوۡمَئِذٍ وَّاجِفَةٌ ۙ﴾ "دل اس دن مضطرب ہونے والے ہیں۔" (79/النّٰزعٰت:8)
(افعال)	اِيۡجَافًا	مضطرب کرنا۔ دوڑانا۔ زیر مطالعہ آیت۔9۔

ترجمہ

مَا قَطَعۡتُمۡ	مِّنۡ لِّيۡنَةٍ	اَوۡ تَرَكۡتُمُوۡهَا	قَآئِمَةً	عَلٰٓى اُصُوۡلِهَا
جو تم لوگوں نے کاٹا	کوئی بھی کھجور کا درخت	یا تم نے چھوڑا ان کو	کھڑا ہوا	اپنی جڑوں پر

فَبِاِذۡنِ اللّٰهِ	وَلِيُخۡزِىَ الۡفٰسِقِيۡنَ ۞	وَمَآ اَفَآءَ اللّٰهُ	عَلٰى رَسُوۡلِهٖ
تو (وہ) اللہ کی اجازت سے تھا	اور تاکہ وہ رسوا کرے نافرمانوں کو	اور جو لوٹایا اللہ نے	اپنے رسول پر

مِنۡهُمۡ	فَمَآ اَوۡجَفۡتُمۡ	عَلَيۡهِ	مِنۡ خَيۡلٍ	وَّلَا رِكَابٍ	وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ يُسَلِّطُ
ان لوگوں سے (لے کر)	تو نہیں دوڑایا تم لوگوں نے	اس پر	کوئی بھی گھوڑا	اور نہ ہی کوئی اونٹ	اور لیکن اللہ غلبہ دیتا ہے

رُسُلَهٗ عَلٰى مَنۡ يَّشَآءُ ؕ	وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ۞	مَآ اَفَآءَ اللّٰهُ	عَلٰى رَسُوۡلِهٖ
اپنے رسولوں کو اس پر جس پر وہ چاہتا ہے	اور اللہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے	اور جو لوٹایا اللہ نے	اپنے رسول پر

مِنۡ اَهۡلِ الۡقُرٰى	فَلِلّٰهِ	وَلِلرَّسُوۡلِ	وَلِذِى الۡقُرۡبٰى	وَالۡيَتٰمٰى وَالۡمَسٰكِيۡنِ وَابۡنِ السَّبِيۡلِ ۙ
ان بستی والوں سے (لے کر)	تو (وہ) اللہ کے لیے ہے	اور ان رسولؐ کے لیے ہے	اور قرابت والوں کے لیے ہے	اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں کے لیے ہے

كَىۡ لَا يَكُوۡنَ	دُوۡلَةًۢ	بَيۡنَ الۡاَغۡنِيَآءِ مِنۡكُمۡ ؕ	وَمَآ اٰتٰٮكُمُ الرَّسُوۡلُ
تا کہ وہ نہ ہو جائے	ایک گردش میں رہنے والی چیز	تم میں سے غنی لوگوں کے مابین	اور جو دیں تم کو یہ رسولؐ

فَخُذُوْهُ ۚ	وَمَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ	فَانْتَهُوْا ۚ	وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ	6819 اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ⑦
تو تم لوگ پکڑ لو اس کو	اور اس سے وہ روکیں تم کو جس سے	تو تم لوگ رک جاؤ	اور تقویٰ اختیار کرو اللہ کا	یقیناً اللہ گرفت کرنے کا سخت ہے

لِلْفُقَرَاۗءِ الْمُهٰجِرِيْنَ الَّذِيْنَ	اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَاَمْوَالِهِمْ	يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا
(خصوصاً) اُن ہجرت کرنے والے محتاجوں کے لیے ہے جو	نکالے گئے اپنے گھروں سے اور اپنے مالوں سے	تلاش کرتے ہوئے فضل کو اللہ سے اور رضامندی کو

وَّيَنْصُرُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۭ	اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ⑧	وَالَّذِيْنَ
اور مدد کرتے ہوئے اللہ اور اس کے رسول کی	وہ لوگ ہی سچ کہنے والے ہیں	اور اُن کے لیے ہے جنہوں نے

تَبَوَّؤُ	الدَّارَ وَالْاِيْمَانَ	مِنْ قَبْلِهِمْ
اقامت اختیار کی	اس گھر (شہر مدینہ) میں اور ایمان میں	ان (مہاجرین) سے پہلے

يُحِبُّوْنَ	مَنْ هَاجَرَ اِلَيْهِمْ	وَلَا يَجِدُوْنَ فِيْ صُدُوْرِهِمْ
وہ لوگ محبت کرتے ہیں	اس سے جس نے ہجرت کی ان کی طرف	اور وہ لوگ نہیں پاتے اپنے سینوں میں

حَاجَةً مِّمَّآ	اُوْتُوْا	وَيُؤْثِرُوْنَ	عَلٰٓي اَنْفُسِهِمْ	وَلَوْ كَانَ بِهِمْ
کوئی حاجت اس میں سے جو	اُن (مہاجرین) کو دیا گیا	اور وہ لوگ ترجیح دیتے ہیں (ان کو)	اپنی جانوں پر	اور اگرچہ ہو ان پر

خَصَاصَةٌ ڜ	وَمَنْ يُّوْقَ	شُحَّ نَفْسِهٖ	فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ⑨
کوئی محتاجی	اور جس کو بچایا گیا	اس کے جی کے بخل سے	تو وہ لوگ ہی فلاح پانے والے ہیں

وَالَّذِيْنَ جَاۗءُوْ مِنْۢ بَعْدِهِمْ	يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا	وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ
اور ان کے لیے ہے جو آئے ان کے بعد	کہتے ہوئے اے ہمارے رب تو بخش دے ہمارے لیے	اور ہمارے ان بھائیوں کے لیے (گناہ) جنہوں نے

سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ	وَلَا تَجْعَلْ	فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا
سبقت کی ہم پر ایمان میں	تو مت بنا	ہمارے دلوں میں کوئی کدورت

لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ⑩ ۧ
ان لوگوں کے لیے جو ایمان لائے	اے ہمارے رب بیشک تو ہی انتہائی نرمی کرنے والا ہمیشہ رحم کرنے والا ہے

6819

آیت نمبر (11 تا 17)

ترکیب

(آیت۔ 11) اَحَدًا اَبَدًا مرکب توصیفی نہیں ہے، لَا نُطِیْعُ کا مفعول ہونے کی وجہ سے اَحَدًا حالت نصب میں آیا ہے جبکہ اَبَدًا ظرف ہونے کی وجہ سے حالت نصب میں ہے۔ یَشْھَدُ کا مقولہ اِنَّھُمْ لَکٰذِبُوْنَ Direct tense میں نقل کیا گیا ہے۔ اگر یَشْھَدُ کے مفعول کے طور پر یہ Indirect tense میں ہوتا تو اَنَّھُمْ آتا۔ (آیت۔ 13) لَا اَنْتُمْ میں لائے نفی نہیں ہے بلکہ اس میں لام تاکید کا ہے اور الف زائدہ ہے جسے پڑھا نہیں جاتا۔ اس مقام پر لام تاکید کو الف زائدہ کے ساتھ لکھنا قرآن مجید کا مخصوص املا ہے۔ (آیت۔ 14) ھُدًی کی طرح قُرًی بھی مبنی کی طرح استعمال ہوتا ہے اس لیے فِیْ کا اثر ظاہر نہیں ہوا۔ لیکن یہ محلاً حالت جر میں ہے اور مُحَصَّنَۃٍ اس کی صفت ہونے کی وجہ سے حالت جر میں ہے۔ اس طرح معلوم ہوا کہ قُرًی مُّحَصَّنَۃٍ مرکب توصیفی ہے۔

ترجمہ

اَلَمْ تَرَ	اِلَى الَّذِيْنَ نَافَقُوْا	يَقُوْلُوْنَ لِاِخْوَانِهِمُ الَّذِيْنَ
کیا تو نے دیکھا نہیں	ان کی طرف جو دورخے ہوئے	وہ لوگ کہتے ہیں اپنے ان بھائیوں سے جو

كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ	لَىِٕنْ اُخْرِجْتُمْ	لَنَخْرُجَنَّ مَعَكُمْ
مُکر گئے اہل کتاب میں سے	بیشک اگر تم لوگ نکالے گئے	تو لازماً ہم (بھی) نکلیں گے تمہارے ساتھ

وَلَا نُطِيْعُ فِيْكُمْ	اَحَدًا	اَبَدًا ۙ	وَّاِنْ قُوْتِلْتُمْ	لَنَنْصُرَنَّكُمْ ۭ
اور ہم کہا نہ مانیں گے تمہارے بارے میں	کسی ایک کا	کبھی بھی	اور اگر قتال کیا گیا تم لوگوں سے	تو ہم لازماً مدد کریں گے تمہاری

وَاللّٰهُ يَشْهَدُ	اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ⑪	لَىِٕنْ اُخْرِجُوْا	لَا يَخْرُجُوْنَ مَعَهُمْ ۚ
اور اللہ گواہی دیتا ہے	’’بیشک یہ لوگ یقیناً جھوٹ کہنے والے ہیں‘‘	بیشک اگر یہ مدد کریں گے ان کی	تو یہ لوگ نہیں نکلیں گے ان کے ساتھ

وَلَىِٕنْ قُوْتِلُوْا	لَا يَنْصُرُوْنَهُمْ ۚ	وَلَىِٕنْ نَّصَرُوْهُمْ	لَيُوَلُّنَّ الْاَدْبَارَ ۣ
اور بیشک اگر ان سے قتال کیا گیا	تو یہ لوگ مدد نہیں کریں گے اُن کی	اور بیشک اگر یہ مدد کریں گے ان کی	تو یہ لوگ لازماً پھیر دیئے جائیں گے پیٹھوں کو

ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ ⑫	لَاَانْتُمْ اَشَدُّ رَهْبَةً	فِيْ صُدُوْرِهِمْ	مِّنَ اللّٰهِ ۭ
پھر ان کی مدد نہیں کی جائے گی	بیشک تم لوگ زیادہ شدید ہو بلحاظ دہشت کے	ان کے سینوں میں	یہ نسبت اللہ کی

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ	قَوْمٌ	لَّا يَفْقَهُوْنَ ⑬	لَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ جَمِيْعًا
یہ اس سبب سے ہے کہ وہ لوگ	ایک ایسی قوم ہیں جو	سوچ سمجھ نہیں رکھتے	وہ لوگ قتال نہیں کریں گے تم سے اکٹھے ہو کر

اِلَّا فِيْ قُرًى مُّحَصَّنَةٍ	اَوْ مِنْ وَّرَاۗءِ جُدُرٍ ۭ	بَاْسُهُمْ بَيْنَهُمْ
مگر کچھ مضبوط کی ہوئی (قلعہ بند) بستیوں میں	یا دیواروں کے پیچھے سے	ان کی لڑائی اُن کے مابین

شَدِيْدٌ ۭ	تَحْسَبُهُمْ جَمِيْعًا	وَّقُلُوْبُهُمْ شَتّٰى ۭ
شدید ہے	تو سمجھتا ہے اُن کو اکٹھا	حالانکہ ان کے دل پراگندہ ہیں

6819

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ	لَّا يَعْقِلُوْنَ ۚ ﴿۱۴﴾	كَمَثَلِ الَّذِيْنَ
یہ اس سبب سے کہ وہ لوگ ایک ایسی قوم ہیں جو	عقل استعمال نہیں کرتے	(ان کی مثال) اُن لوگوں کی مثال کی مانند ہے جو

مِنْ قَبْلِهِمْ	قَرِيْبًا	ذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ ۚ	وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۚ ﴿۱۵﴾
ان سے پہلے تھے	قریبی زمانے میں	انہوں نے چکھی اپنے کام کی سزا	اوران کے لیے ایک دردناک عذاب ہے

كَمَثَلِ الشَّيْطٰنِ	اِذْ قَالَ لِلْاِنْسَانِ	اكْفُرْ ۚ	فَلَمَّا كَفَرَ
(اور منافقوں کی مثال) شیطان کی مثال کی مانند ہے	جب اس نے کہا انسان سے	تو کفر کر	پھر جب اس نے کفر کیا

قَالَ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّنْكَ	اِنِّيْٓ اَخَافُ اللّٰهَ	رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۶﴾	فَكَانَ عَاقِبَتَهُمَآ
تو اس نے کہا میں بری الذمہ ہوں تجھ سے	بیشک میں ڈرتا ہوں اللہ سے	جو تمام جہانوں کا رب ہے	تو تھا ان دونوں کا انجام

اَنَّهُمَا	فِي النَّارِ	خَالِدَيْنِ فِيْهَا ۭ	وَذٰلِكَ جَزٰۗؤُا الظّٰلِمِيْنَ ۧ ﴿۱۷﴾
کہ وہ دونوں	آگ میں ہیں	ہمیشہ رہنے والے ہوتے ہیں اس میں	اور یہ ظلم کرنے والوں کی جزاء ہے

آیت نمبر (18 تا 24)

ترجمہ

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا	اتَّقُوا اللّٰهَ	وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ	مَّا قَدَّمَتْ
اے لوگو جو ایمان لائے	تم لوگ تقویٰ اختیار کرو اللہ کا	اور چاہیے کہ دیکھے ہر ایک جان (شخص)	اس نے کیا آگے بھیجا

لِغَدٍ ۚ	وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ	اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ	بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸﴾	وَلَا تَكُوْنُوْا
کل کے لیے	اور تم لوگ ڈرو اللہ (کی باز پرس) سے	بیشک اللہ باخبر ہے	اس سے جو تم لوگ کرتے ہو	اور تم لوگ مت ہونا

كَالَّذِيْنَ	نَسُوا اللّٰهَ	فَاَنْسٰىهُمْ	اَنْفُسَهُمْ ۭ
ان لوگوں کے جیسے جنہوں نے	بھلا دیا اللہ کو	تو اس (اللہ) نے بھلوا دیا ان کو	ان کا اپنا آپ

اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۱۹﴾	لَا يَسْتَوِيْٓ	اَصْحٰبُ النَّارِ وَاَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۭ	اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفَاۗىِٕزُوْنَ ﴿۲۰﴾
وہ لوگ ہی نافرمانی کرنے والے ہیں	برابر نہیں ہوں گے	آگ والے اور جنت والے	جنت والے ہی مراد پانے والے ہیں

لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ	عَلٰي جَبَلٍ	لَّرَاَيْتَهٗ	خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا	مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ۭ
اگر ہم نازل کرتے اس قرآن کو	کسی پہاڑ پر	تو تو ضرور دیکھتا اس کو	جھکنے والا پاش پاش ہونے والا ہوتے ہوئے	اللہ کے دبدبہ سے

وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ	نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ	لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱﴾	هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ
اور یہ مثالیں!	ہم بیان کرتے ہیں ان لوگوں کے لیے	شاید وہ غور فکر کریں	وہ اللہ وہ ہے (کہ)

لَآ اِلٰهَ	اِلَّا هُوَ ۚ	عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ	هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿۲۲﴾
کوئی الٰہ نہیں	مگر وہ	جو غیب اور شہادہ کا جاننے والا ہے	وہی انتہائی رحم کرنے والا ہمیشہ رحم کرنے والا ہے

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ	لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ	اَلْمَلِكُ	الْقُدُّوْسُ	السَّلٰمُ	الْمُؤْمِنُ 1819
وہ اللہ وہ ہے (کہ)	کوئی الٰہ نہیں مگر وہ	جو بادشاہ ہے	بالکل پاک ہے (اندازوں کی غلطی سے)	سراپا سلامتی ہے	امن دینے والا ہے

الْمُهَيْمِنُ	الْعَزِيْزُ	الْجَبَّارُ	الْمُتَكَبِّرُ ؕ	سُبْحٰنَ اللّٰهِ	عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۲۳﴾
حفاظت کرنے والا ہے	بالا دست ہے	زبردست ہے	بڑائی والا ہے	پاکیزگی اللہ کی ہے	اس سے جو یہ لوگ شریک کرتے ہیں

هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ	الْبَارِئُ	الْمُصَوِّرُ	لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ؕ
وہی اللہ پیدا کرنے والا ہے	وجود بخشنے والا ہے	صورت گری کرنے والا ہے	اس کے ہی ہیں تمام حسین نام

يُسَبِّحُ لَهٗ	مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ	وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۴﴾
تسبیح کرتی ہے اس کی	(ہر) وہ چیز جو آسمانوں اور زمین میں ہے	اور وہی بالا دست ہے حکمت والا ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سورۃ الممتحنۃ (60)

آیت نمبر (1 تا 3)

ترجمہ

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا	عَدُوِّیْ وَعَدُوَّكُمْ	اَوْلِيَآءَ
اے لوگو جو ایمان لائے تم لوگ مت بناؤ	میرے دشمنوں کو اور اپنے دشمنوں کو	(اپنے) کارساز

تُلْقُوْنَ اِلَيْهِمْ	بِالْمَوَدَّةِ	وَقَدْ كَفَرُوْا	بِمَا جَآءَكُمْ	مِّنَ الْحَقِّ ۚ
تم لوگ ڈالتے ہو ان کی طرف (پیغام)	خیر خواہی کے ساتھ	حالانکہ وہ انکار کر چکے	اس کا جو آیا تمہارے پاس	الحق میں سے

يُخْرِجُوْنَ الرَّسُوْلَ وَاِيَّاكُمْ	اَنْ تُؤْمِنُوْا	بِاللّٰهِ رَبِّكُمْ ؕ	اِنْ كُنْتُمْ
وہ لوگ نکالتے ہیں ان رسول ﷺ کو اور تم کو بھی	(اس لیے) کہ تم لوگ ایمان لائے	اللہ پر جو تمہارا رب ہے	اگر تم لوگ ہو (کہ)

خَرَجْتُمْ جِهَادًا فِیْ سَبِيْلِیْ	وَابْتِغَآءَ مَرْضَاتِیْ ۖ	تُسِرُّوْنَ اِلَيْهِمْ
تم نکلتے ہو جہاد کرنے کے لیے میری راہ میں	اور میری رضا کی تلاش کے لیے	تو (بھی) راز کی بات بتاتے ہو ان کو

بِالْمَوَدَّةِ ۖ	وَاَنَا اَعْلَمُ	بِمَآ اَخْفَيْتُمْ
خیر خواہی کے ساتھ	حالانکہ میں سب سے زیادہ جاننے والا ہوں	اس کو جو تم لوگ چھپاتے ہو

وَمَآ اَعْلَنْتُمْ ؕ	وَمَنْ يَّفْعَلْهُ مِنْكُمْ	فَقَدْ ضَلَّ	سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿۱﴾
اور اس کو جو تم لوگ اعلانیہ کرتے ہو	اور جو کرتا ہے اس کام کو تم میں سے	تو وہ بھٹک چکا ہے	راستے کے درمیان سے

اِنْ يَّثْقَفُوْكُمْ	يَكُوْنُوْا لَكُمْ اَعْدَآءً	وَّيَبْسُطُوْٓا اِلَيْكُمْ	اَيْدِيَهُمْ وَاَلْسِنَتَهُمْ
اگر وہ لوگ قابو پالیں تم پر	تو وہ ہو جائیں گے تمہارے دشمن	اور بڑھائیں گے تمہاری طرف	اپنے ہاتھوں کو اور اپنی زبانوں کو

بِالسُّوْٓءِ	وَوَدُّوْا	لَوْ تَكْفُرُوْنَ ۝٢	لَنْ تَنْفَعَكُمْ	اَرْحَامُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ ۚ
برائی سے	اور چاہیں گے (کہ)	کاش تم لوگ کفر کرو	ہرگز نفع نہیں دیں گی تم کو	تمہاری رشتہ داریاں اور نہ تمہاری اولادیں

6819

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ	يَفْصِلُ بَيْنَكُمْ ۭ	وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝٣
قیامت کے دن	وہ فیصلہ کرے گا تمہارے مابین	اور اللہ اس کو جو تم لوگ کرتے ہو دیکھنے والا ہے

آیت نمبر (4تا6)

ترکیب

(آیت۔4) قاعدہ یہ ہے کہ جس ہمزہ کے پہلے الف ہو، اس ہمزہ کو کرسی کے بغیر لکھتے ہیں۔ جیسے شَاءَ۔ يَشَاءُ۔ سَمَاءٌ وغیرہ۔ اس لحاظ سے بُرَءٰۗؤُا کا عربی املا بُرَءَاءُ ہے۔ اس مقام پر اس کو واو کی کرسی پر لکھنا اور الف کا اضافہ کرنا قرآن مجید کا مخصوص املا ہے۔ وَحْدَهٗ کو بِاللّٰهِ کا حال بھی مانا جا سکتا ہے اور تمیز بھی۔ ترجمہ میں ہم تمیز کو ترجیح دیں گے۔ اِلَّا قَوْلَ اِبْرٰهِيْمَ میں اِلَّا سے استثناء کا تعلق اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ سے ہے یعنی حضرت ابراہیمؑ کا یہ قول ان کے اسوۂ حسنہ سے مستثنیٰ ہے۔ (آیت۔6) كَانَ لَكُمْ فِيْهِمْ میں هِمْ کی ضمیر آیت۔4۔ میں وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ کے لیے ہے۔ جبکہ لَكُمْ میں كُمْ کی ضمیر کا بدل آگے لِمَنْ كَانَ يَرْجُوا کے الفاظ میں آیا ہے۔

ترجمہ

قَدْ كَانَتْ لَكُمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ	فِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ ۚ
ہو چکا ہے تمہارے لیے ایک بھلائی والا نمونہ	ابراہیمؑ میں اور ان لوگوں میں جو ان کے ساتھ تھے

اِذْ قَالُوْا لِقَوْمِهِمْ	اِنَّا بُرَءٰۗؤُا مِنْكُمْ	وَمِمَّا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۡ
جب ان لوگوں نے کہا اپنی قوم سے	بیشک ہم بیزار ہیں تم لوگوں سے	اور اس سے جس کی تم بندگی کرتے ہو اللہ کے علاوہ

كَفَرْنَا بِكُمْ	وَبَدَا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ	الْعَدَاوَةُ وَالْبَغْضَاۗءُ
ہم نے انکار کیا تمہارا	اور ظاہر ہوئی ہمارے درمیان اور تمہارے درمیان	دشمنی اور بغض

اَبَدًا	حَتّٰى تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ	وَحْدَهٗٓ
ہمیشہ کے لیے	یہاں تک کہ تم لوگ ایمان لاؤ اللہ پر	بلحاظ اس کے تنہا ہونے کے

اِلَّا قَوْلَ اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ	لَاَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ	وَمَآ اَمْلِكُ لَكَ
مگر ابراہیمؑ کا کہنا اپنے والد سے (اسوہ نہیں)	(کہ) میں لازماً مغفرت مانگوں کا آپ کے لیے	حالانکہ میں اختیار نہیں رکھتا آپ کے لیے

مِنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ۭ	رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا	وَاِلَيْكَ اَنَبْنَا	وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝٤
اللہ سے کچھ بھی	اے ہمارے رب تجھ پر ہی ہم نے بھروسہ کیا	اور تیری طرف ہی ہم نے رخ کیا	اور تیری طرف ہی لوٹنا ہے

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً	لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا	وَاغْفِرْ لَنَا	رَبَّنَا ۚ
اے ہمارے رب تو مت بنا ہم کو ایک آزمائش	ان کے لیے جنہوں نے کفر کیا	اور تو بخش دے ہمارے لیے (ہمارے گناہ)	اے ہمارے رب

إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝٥	لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيهِمْ	أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ 6819
بیشک تو ہی بالا دست ہے حکمت والا ہے	یقیناً ہو چکا ہے تمہارے لیے اُن لوگوں میں	ایک بھلائی والا نمونہ

لِّمَنْ كَانَ	يَرْجُوا اللّٰهَ	وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ ؕ
اس کے لیے جو ہے (کہ)	وہ امید رکھتا ہے اللہ (سے ملنے) کی	اور اس آخری دن (کے قائم ہونے) کی

وَمَنْ يَّتَوَلَّ	فَاِنَّ اللّٰهَ	هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ۝٦ ع
اور جو روگردانی کرے گا	تو یقیناً اللہ ہے	(کہ) وہی بے نیاز ہے ہمیشہ حمد کیا ہوا ہے

آیت نمبر (7تا9)

ترجمہ

عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّجْعَلَ	بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ	عَادَيْتُمْ
قریب ہے کہ اللہ پیدا کر دے	تمہارے درمیان اور ان کے درمیان جن سے	تمہارا جھگڑا ہے

مِّنْهُمْ	مَّوَدَّةً ؕ	وَاللّٰهُ قَدِيْرٌ ؕ
ان میں سے (کچھ سے)	دوستی	اور اللہ قدرت والا ہے

وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝٧	لَا يَنْهٰىكُمُ اللّٰهُ	عَنِ الَّذِيْنَ لَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ
اور اللہ بے انتہا بخشنے والا ہمیشہ رحم کرنے والا ہے	نہیں روکتا تم کو اللہ	ان سے جنہوں نے جنگ نہیں کی تم سے

فِي الدِّيْنِ	وَلَمْ يُخْرِجُوْكُمْ	مِّنْ دِيَارِكُمْ	اَنْ	تَبَرُّوْهُمْ
دین (کے بارے) میں	اور انہوں نے نہیں نکالا تم کو	تمہارے گھروں سے	(اس سے) کہ	تم لوگ حسنِ سلوک کرو ان سے

وَتُقْسِطُوْٓا اِلَيْهِمْ ؕ	اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ۝٨	اِنَّمَا يَنْهٰىكُمُ اللّٰهُ
اور انصاف کا رویہ اختیار کرو ان کی طرف	بیشک اللہ پسند کرتا ہے انصاف کرنے والوں کو	اللہ تو بس روکتا ہے تم کو

عَنِ الَّذِيْنَ قٰتَلُوْكُمْ	فِي الدِّيْنِ	وَاَخْرَجُوْكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ	وَظٰهَرُوْا
ان سے جنہوں نے جنگ کی تم سے	دین (کے بارے) میں	اور تم کو نکالا تمہارے گھروں سے	اور باہم مدد کی

عَلٰٓى اِخْرَاجِكُمْ	اَنْ	تَوَلَّوْهُمْ ۚ	وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ	فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝٩
تم کو نکالنے پر	(اس سے) کہ	تم لوگ دوستی کرو ان سے	اور جو دوستی کرے گا ان سے	تو وہ لوگ ہی ظلم کرنے والے ہیں

نوٹ:1

انسانوں کے انسانوں کے ساتھ تعلقات کی چار سطحیں (levels) ہیں غیر مسلموں میں سے کس قسم کے غیر مسلم سے کس سطح کے تعلقات جائز ہیں اور کس سطح کے تعلقات سے روکا گیا ہے، اس کی وضاحت آیت نمبر 3 / آل عمران: 28) کے نوٹ۔1 میں کی جا چکی ہے، اسے دوبارہ دیکھ لیں۔

آیت نمبر (10 تا 11)

6819

ترجمہ

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا جَآءَكُمُ	الْمُؤْمِنٰتُ	مُهٰجِرٰتٍ
اے لوگو جو ایمان لائے جب کبھی آئیں تمہارے پاس	ایمان لانے والیاں	ہجرت کرنے والیاں ہو کر

فَامْتَحِنُوْهُنَّ ؕ	اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِاِيْمَانِهِنَّ ۚ	فَاِنْ عَلِمْتُمُوْهُنَّ	مُؤْمِنٰتٍ
تو تم لوگ جانچ لیا کرو ان کو	اللہ خوب جاننے والا ہے ان کے ایمان کو	پھر اگر تم لوگ جانو ان کو	ایمان لانے والیاں

فَلَا تَرْجِعُوْهُنَّ	اِلَى الْكُفَّارِ ؕ	لَا هُنَّ حِلٌّ لَّهُمْ	وَلَا هُمْ يَحِلُّوْنَ لَهُنَّ ؕ
تو واپس مت کرو ان کو	کافروں کی طرف	یہ خواتین حلال نہیں ہیں ان کے لیے	اور نہ وہ لوگ حلال ہوں گے ان کے لیے

وَاٰتُوْهُمْ	مَّآ اَنْفَقُوْا ؕ	وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ	اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ
اور تم لوگ دے دو ان (کافروں) کو	وہ جو انہوں نے خرچ کیا	اور کوئی حرج نہیں ہے تم پر	کہ تم لوگ نکاح کرو ان سے

اِذَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ	اُجُوْرَهُنَّ ؕ	وَلَا تُمْسِكُوْا	بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ	وَسْـَٔلُوْا مَآ اَنْفَقْتُمْ
جب کہ تم ادا کرو ان کو	ان کی اجرت (مہر)	اور تم لوگ مت روکے رکھو	کافر عورتوں کے نکاح کو	کہ تم لوگ نکاح کرو ان سے

وَلْيَسْـَٔلُوْا مَآ اَنْفَقُوْا ؕ	ذٰلِكُمْ حُكْمُ اللّٰهِ ؕ	يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ ؕ	وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ⑩
اور چاہیے کہ وہ (کافر) مانگ لیں وہ جو انہوں نے خرچ کیا	یہ اللہ کا حکم ہے	وہ فیصلہ کرتا ہے تمہارے مابین	اور اللہ جاننے والا ہے حکمت والا ہے

وَاِنْ فَاتَكُمْ	شَيْءٌ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ	اِلَى الْكُفَّارِ	فَعَاقَبْتُمْ	فَاٰتُوا الَّذِيْنَ
اور اگر ہاتھ سے نکل جائے	کوئی بھی تمہاری بیویوں میں سے	کافروں کی طرف	پھر تم لوگ بدلے کا موقع پاؤ (کافروں سے)	تو تم لوگ دو ان کو

ذَهَبَتْ اَزْوَاجُهُمْ	مِّثْلَ مَآ اَنْفَقُوْا ؕ	وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ	اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ⑪
گئیں جن کی بیویاں	اس کے جیسا جو انہوں نے خرچ کیا	اور تقویٰ اختیار کرو اس اللہ کا	تم لوگ جس پر ایمان رکھنے والے ہو

آیت نمبر (12 تا 13)

ترجمہ

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا جَآءَكَ الْمُؤْمِنٰتُ	يُبَايِعْنَكَ	عَلٰٓى اَنْ
اے نبیؐ جب کبھی آئیں آپؐ کے پاس مومن عورتیں	(کہ) وہ بیعت کرتی ہیں آپؐ سے	اس بات پر کہ

لَّا يُشْرِكْنَ بِاللّٰهِ شَيْـًٔا	وَّلَا يَسْرِقْنَ	وَلَا يَزْنِيْنَ
وہ شریک نہیں کریں گی اللہ کے ساتھ کسی چیز کو	اور وہ چوری نہیں کریں گی	اور وہ زنا نہیں کریں گی

وَلَا يَقْتُلْنَ اَوْلَادَهُنَّ	وَلَا يَاْتِيْنَ بِبُهْتَانٍ	يَّفْتَرِيْنَهٗ	بَيْنَ اَيْدِيْهِنَّ وَاَرْجُلِهِنَّ 6819
اور قتل نہیں کریں گی اپنی اولاد کو	اور وہ نہیں لائیں گی کوئی ایسا بہتان	انہوں نے گھڑا ہو جس کو	اپنے ہاتھوں اور پیروں کے سامنے

وَلَا يَعْصِيْنَكَ فِيْ مَعْرُوْفٍ	فَبَايِعْهُنَّ	وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللّٰهَ ؕ
اور نافرمانی نہیں کریں گی آپؐ کی نیک بات (شریعت) میں	تو آپؐ بیعت لیں ان سے	اور آپؐ مغفرت مانگیں ان کے لیے اللہ سے

اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲﴾	يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَوَلَّوْا قَوْمًا
بیشک اللہ بے انتہا بخشنے والا ہمیشہ رحم کرنے والا ہے	اے لوگو جو ایمان لائے تم لوگ دوستی مت کرو کسی ایسی قوم سے

غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ	قَدْ يَئِسُوْا مِنَ الْاٰخِرَةِ	كَمَا يَئِسَ الْكُفَّارُ	مِنْ اَصْحٰبِ الْقُبُوْرِ ﴿۱۳﴾ ع
غضب کیا اللہ نے جن پر	وہ لوگ مایوس ہو گئے ہیں آخرت سے	جیسے کہ مایوس ہوئے کافر لوگ	قبروں والوں سے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سورۃ (61)

آیت نمبر (1 تا 4)

ر ص ص

(ن) رَصًّا ایک کو دوسرے سے جوڑنا۔ چمٹانا۔

مَرْصُوْصٌ اسم المفعول ہے جوڑا ہوا۔ چمٹا ہوا۔ زیر مطالعہ آیت۔4

ترکیب

(آیت۔3) كَبُرَ کا فاعل اس میں شامل هُوَ کی ضمیر ہے جو گزشتہ آیت کے جملے لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا تَفْعَلُوْنَ کے لیے ہے۔ اس کو اسی آیت کے جملے اَنْ تَقُوْلُوْا مَا لَا تَفْعَلُوْنَ کی ضمیر ماننے سے مفہوم میں کوئی فرق نہیں پڑے گا لیکن یہ اس لیے درست نہیں ہے کہ ضمیر کا مرجع عموماً ضمیر سے پہلے ہوتا ہے۔ مَقْتًا مفعول نہیں ہے بلکہ تمیز ہونے کی وجہ سے حالت نصب میں ہے۔ (آیت۔4) صَفًّا حال ہے۔

ترجمہ

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ
تسبیح کرتی ہے اللہ کی (ہر) وہ چیز جو	آسمانوں میں ہے	اور (ہر) وہ چیز جو زمین میں ہے

وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱﴾	يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ	مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۲﴾
اور وہی بالادست ہے حکمت والا ہے	اے لوگو جو ایمان لائے ہو تم لوگ کیوں کہتے ہو	وہ جو تم کرتے نہیں

كَبُرَ	مَقْتًا	عِنْدَ اللّٰهِ	اَنْ تَقُوْلُوْا مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۳﴾	اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ
وہ (بات) بڑی ہوئی	بلحاظ بے زاری کے	اللہ کے نزدیک	کہ تم لوگ وہ کہو جو کرتے نہیں ہو	بیشک اللہ پسند کرتا ہے

الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَ	فِيْ سَبِيْلِهٖ	صَفًّا	كَاَنَّهُمْ	بُنْيَانٌ مَّرْصُوْصٌ ﴿۴﴾
ان لوگوں کو جو قتال کرتے ہیں	اس کی راہ میں	صف باندھتے ہوئے	جیسے کہ وہ لوگ	ایک مضبوط کی ہوئی عمارت ہیں

آیت نمبر (5 تا 9)

6819

ترجمہ

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ	يٰقَوْمِ لِمَ تُؤْذُوْنَنِيْ	وَقَدْ تَّعْلَمُوْنَ
جب کہا موسیٰؑ نے اپنی قوم سے	اے میری قوم تم لوگ کیوں اذیت دیتے ہو مجھ کو	حالانکہ تم لوگ جان چکے ہو

اَنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ ؕ	فَلَمَّا زَاغُوْٓا	اَزَاغَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ ؕ	وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي
کہ میں اللہ کا رسول ہوں تمہاری طرف	پھر جب وہ لوگ بہکے	تو ٹیڑھا کیا اللہ نے ان کے دلوں کو	اور اللہ ہدایت نہیں دیتا

الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۝۵	وَاِذْ قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ	يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ
نافرمانی کرنے والی قوم کو	اور جب کہا عیسیٰؑ ابن مریم نے	اے بنی اسرائیل

اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ	مُّصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ	مِنَ التَّوْرٰىةِ
کہ میں اللہ کا رسول ہوں تمہاری طرف	تصدیق کرنے والا ہوتے ہوئے اس کی جو میرے سامنے ہے	تورات میں سے

وَمُبَشِّرًۢا بِرَسُوْلٍ	يَّاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِي	اسْمُهٗٓ اَحْمَدُ ؕ	فَلَمَّا جَآءَهُمْ
اور بشارت دینے والا ہوتے ہوئے ایک ایسے رسول کی جو	آئے گا میرے بعد	جس کا نام احمد ہوگا	پھر جب وہ آئے ان کے پاس

بِالْبَيِّنٰتِ	قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝۶	وَمَنْ اَظْلَمُ	مِمَّنِ افْتَرٰى
واضح (نشانیوں) کے ساتھ	توانہوں نے کہا یہ کھلا جادو ہے	اور کون زیادہ ظالم ہے	اس سے جس نے گھڑا

عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ	وَهُوَ يُدْعٰٓى اِلَى الْاِسْلَامِ ؕ	وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي	الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝۷
اللہ پر جھوٹ	اس حال میں کہ اس کو بلایا جاتا ہے اسلام کی طرف	اور اللہ ہدایت نہیں دیتا	ظلم کرنے والے لوگوں کو

يُرِيْدُوْنَ لِيُطْفِـُٔوْا	نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ	وَاللّٰهُ مُتِمُّ نُوْرِهٖ	وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ۝۸
وہ لوگ ارادہ رکھتے ہیں کہ وہ بجھادیں	اللہ کے نور کو اپنے مونہوں (کی پھونکوں) سے	حالانکہ اللہ مکمل کرنے والا ہے اپنے نور کو	اور اگرچہ کراہیت کریں کفر کرنے والے

هُوَ الَّذِيْٓ	اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ	بِالْهُدٰى	وَدِيْنِ الْحَقِّ
وہ، وہ ہے جس نے	بھیجا اپنے رسول کو	اس ہدایت (قرآن) کے ساتھ	اور الحق (اللہ) کے ضابطۂ حیات کے ساتھ

لِيُظْهِرَهٗ	عَلَى الدِّيْنِ	كُلِّهٖ	وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ۝۹ ع
تاکہ وہ (رسول) غالب کردیں اس (دین) کو	ضابطۂ حیات پر	اس کے کُل پر	اور اگرچہ کراہیت کریں شرک کرنے والے

آیت نمبر (10 تا 14)

ترکیب

(آیت۔ 11۔ 12) تُؤْمِنُوْنَ اور تُجَاهِدُوْنَ دونوں افعال مضارع ہیں لیکن اگلی آیت میں يَغْفِرْ اور يُدْخِلْ مجزوم آئے۔ اس سے معلوم ہوا مذکورہ افعال مضارع دراصل فعل امر کے معانی میں آئے ہیں۔ تدبر قرآن میں اس کی وضاحت ان الفاظ میں کی گئی ہے۔

”عربیت کے اس اسلوب کی طرف ہم جگہ جگہ اشارہ کرتے آرہے ہیں کہ جب امر یا نہی کے اندر موعظت اور ناصحانہ تلقین کا مضمون پیدا کرنا ہو

تو اس کو خبر یہ اسلوب میں کر دیتے ہیں۔ چنانچہ اس آیت میں تُؤْمِنُوْنَ اور تُجَاهِدُوْنَ بظاہر تو خبر کے اسلوب میں ہیں لیکن یہ امر کے معنی میں ہیں۔'' یہی وجہ ہے کہ مذکورہ افعال مضارع کا ترجمہ عام طور پر فعل امر کا کیا گیا ہے۔ لیکن اردو میں یہ اسلوب موجود ہے کہ کبھی حرف شرط بیان کیے بغیر مضارع کو شرط کے معنی میں لے آتے ہیں۔ جیسے ہم کہتے ہیں ''فلاں کام کرو گے تب تم کو یہ چیز ملے گی۔'' اس میں ''کرو گے'' سادہ مضارع ہے لیکن آگے جواب شرط ''تب ملے گی'' کا بیان بتا رہا ہے کہ یہاں مضارع شرط کے معنی میں ہے، ان آیات کا ترجمہ کرنے میں ہم اُردو کے اس اسلوب سے فائدہ اٹھائیں گے۔ (آیت۔13) اُخْرٰی صفت ہے اور مؤنث نکرہ ہے۔ اس کا موصوف محذوف ہے جو مؤنث نکرہ ہی ہو سکتا ہے۔ ہم اس سے پہلے وَلَكُمْ نِعْمَةٌ محذوف مانیں گے۔ اس طرح لَكُمْ قائم مقام خبر مقدم ہو گی اور نِعْمَةٌ اُخْرٰی مبتدا مؤخر نکرہ اور اس کی خبر محذوف ہو گی۔ نِعْمَةٌ نکرہ مخصوصہ کی خصوصیت تُحِبُّوْنَهَا ہے۔

ترجمہ

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هَلْ اَدُلُّكُمْ	عَلٰى تِجَارَةٍ	تُنْجِيْكُمْ
اے لوگو جو ایمان لائے کیا میں رہنمائی کروں تمہاری	ایک ایسی تجارت پر جو	بچائے گی تم لوگوں کو

مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۱۰﴾	تُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ	وَتُجَاهِدُوْنَ
ایک دردناک عذاب سے	تم لوگ ایمان لاؤ گے	اللہ پر اور اس کے رسول پر	اور جہاد کرو گے

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ ؕ	ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ	اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۱﴾
اللہ کی راہ میں	اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے	یہ بہتر ہو گا تمہارے لیے	اگر تم لوگ جانو

يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ	وَيُدْخِلْكُمْ جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ
تب وہ بخش دے گا تمہارے لیے تمہارے گناہوں کو	اور داخل کرے گا تم کو ایسے باغات میں	بہتی ہوں گی جن کے دامن میں نہریں

وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً	فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ؕ	ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۱۲﴾	وَاُخْرٰى
اور ایسے پاکیزہ مکانوں میں جو	عدن کے باغات میں ہوں گے	یہ ہی شاندار کامیابی ہے	اور (تمہارے لیے) ایک دوسری (نعمت بھی) ہے

تُحِبُّوْنَهَا ؕ	نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ	وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ ؕ	وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳﴾
تم لوگ پسند کرتے ہو جس کو	(وہ) نصرت ہے اللہ (کی طرف) سے	اور قریبی فتح ہے	اور آپؐ بشارت دے دیں مومنوں کو

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْٓا	اَنْصَارَ اللّٰهِ	كَمَا قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ لِلْحَوَارِيّٖنَ
اے لوگو جو ایمان لائے تم لوگ ہو جاؤ	اللہ کی مدد کرنے والے	جیسے کہ کہا عیسیٰؑ ابن مریم نے حواریوں کو

مَنْ اَنْصَارِيْٓ	اِلَى اللّٰهِ ؕ	قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ	نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ
کون ہیں میری مدد کرنے والے	اللہ کی طرف	کہا حواریوں نے	ہم ہیں اللہ کی مدد کرنے والے

فَاٰمَنَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	وَكَفَرَتْ طَّآئِفَةٌ ۚ	فَاَيَّدْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
تو ایمان لایا ایک گروہ بنی اسرائیل میں سے	اور انکار کیا ایک گروہ نے	تو ہم نے تائید کی ان کی جو ایمان لائے

عَلٰى عَدُوِّهِمْ	فَاَصْبَحُوْا	ظٰهِرِيْنَ ﴿۱۴﴾ ع
ان کے دشمنوں کے خلاف	تو وہ لوگ ہو گئے	غالب آنے والے

61819

6819

6819

6819

6819

61819

6819

61819

61819

1819

6819

6819

6819